

## 125399 - بيك آواز اجتماعى طور پر تلبيه کہنے کا حکم

### سوال

کیا احرام باندھنے کے بعد کسی ایک شخص کے لیے تلبیه کہنا اور باقی اشخاص کا اس کے پیچھے تلبیه کہنا جائز ہے یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

عمرہ کرنے والوں کا بيك زبان اجتماعى طور پر تلبیه کہنا مشروع نہیں کہ سب اکٹھے تلبیه کہنا شروع کریں اور اکٹھے ہی ختم کریں، یہ ان غلطیوں میں شمار ہوتی ہے جس میں آج اکثر لوگ پڑھے ہوئے ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے یہ ثابت نہیں کہ وہ سب بيك زبان اجتماعى تلبیه کہا کرتے تھے، بلکہ ان میں سے ہر کوئی شخص اپنے طور پر علیحدہ تلبیه کہتا تھا چاہے باقی افراد کے تلبیه کی آواز کے موافق آجاتا یہ مخالف.

مزید آپ سوال نمبر ( 33746 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور مستقل فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ ہے:

سوال:

حجاج کا اجتماعى تلبیه کہنے کا حکم کیا ہے، وہ اس طرح کہ ایک شخص تلبیه کہتا ہے اور باقی اس کے پیچھے تلبیه کہتے ہیں؟

کمیٹی کے علماء کا جواب:

" ایسا کرنا جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت نہیں ملتا، اور نہ ہی خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم سے اس کا ثبوت ملتا ہے، بلکہ یہ بدعت ہے " انتہی

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول:

" ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو ہم میں سے کچھ لوگ اللہ اکبر کہنے والے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے " متفق علیہ۔

یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ اجتماعی تلبیہ نہیں کہتے تھے، اور اگر وہ اجتماعی تلبیہ کہتے ہوتے تو پھر وہ سب اکٹھے لا الہ الا اللہ کہتے، یا پھر سب اللہ اکبر کہتے، لیکن ان میں سے تو کچھ تکبیریں کہہ رہے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے یعنی ہر کوئی حسب حال کہہ رہا تھا " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع ( 7 / 111 ) .

واللہ اعلم.